وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ و شاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمّٰی بہ

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

المعروف

فیصلہ مسائل

(جلد اوّل)

اضافات جدیدہ و ضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہایت محققانہ مدلل فیصلہ کر دیا گیا ہے

مُصنّفہ

حضرت حکیم الامت مولٰنا المفتی الحاج احمد یار خاں صاحب اوجھانوی بدایونی مدظلہ
سرپرست مدرسہ غوثیہ گجرات پاکستان

باہتمام
محمد اقتدار خاں عرف مصطفٰے میاں

ناشر:- مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

کے منہ میں انگارے ہوں (مؤطا امام محمد عبد الرزاق)۔ حضرت عبداللہ ابن عمر خود بھی امام کے پیچھے تلاوت نہ کرتے تھے۔ اور سختی سے منع بھی فرماتے تھے۔ کہتے تھے کہ امام کی قراءت کافی ہے (مؤطا امام محمد یہ تمام روایات طحاوی شریف اور صحیح البخاری میں موجود ہیں یہ تو بطور نمونہ عرض کیا گیا۔ ورنہ اسی صحابہ سے منقول ہے۔ کہ وہ حضرات امام کے پیچھے قراءت سے سخت منع فرماتے تھے۔ دیکھو شامی۔ فتح القدیر وغیرہ اگر بعض روایات میں آجاوے کہ ان میں سے بعض حضرات فاتحہ پڑھتے تھے تو یا تو ان کا پہلا فعل ہوگا جو بعد کو منسوخ ہو گیا۔ یا وہ روایات قابل ترک ہوں گی کیونکہ قرآن کے خلاف ہیں۔

اعتراض نمبر ۹۔ یہ تمام روایات ضعیف ہیں (وہ ہی پرانا سبق)

جواب۔ جی ہاں۔ اس لیئے ضعیف ہیں کہ آپ کے خلاف ہیں۔ آپ کو ان کے ضعف کا الہام ہوا ہوگا۔ ہم ضعیف کے متعلق اس سے پہلے بہت کچھ عرض کر چکے ہیں کہ جرح مبہم معتبر نہیں۔ نیز امام صاحب نے جب یہ احادیث لیں۔ اس وقت کوئی ضعیف نہ تھی بعد میں ضعف آیا۔ بعد کا ضعف امام صاحب کو مضر نہیں نیز چند ضعیف اسنادیں مل کر حدیث کو حسن بنا دیتی ہیں وغیرہ

اعتراض نمبر ۱۰۔ اگر امام آہستہ تلاوت کر رہا ہو۔ جیسے ظہر و عصر میں یا مقتدی بہت دور ہو کہ وہاں تک امام کی تلاوت کی آواز نہ پہنچتی ہو تو چاہیئے کہ وہ سورہ فاتحہ پڑھ لے۔ کیونکہ اب فاتحہ پڑھنا قرآن سننے میں حارج نہیں۔

جواب۔ یہ اعتراض جب درست ہوتا۔ جبکہ خاموشی صرف قرآن سننے کے لیئے ہوتی حالانکہ خاموشی کا علیحدہ حکم ہے اور سننے کا علیحدہ حکم رب فرماتا ہے۔ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا یہ ایسا ہی ہے جیسے ارشاد باری ہے۔ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ جیسے زکوٰۃ کی فرضیت نماز کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ نماز سے علیحدہ مستقل فرض ہے ایسے ہی خاموشی مستقل ضروری چیز ہے۔ خفیہ نمازوں میں خاموشی ہے سننا نہیں۔ جہری نمازوں میں خاموشی بھی ہے اور سننا بھی۔

اعتراض نمبر ۱۱۔ جب مقتدی نماز کے سارے ارکان ادا کرتا ہے۔ جیسے تکبیر تحریمہ